سوال

(331) مقتدی پہلی رکعت میں کس وقت شامل ہوجائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز باجماعت شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا ہے ابھی پہلی ہی رکعت شروع ہوئی ہے۔ اس پہلی رکعت میں کس وقت شامل ہوجائے۔ کہ اس کی نماز پوری باجماعت تصور کی جاسکے۔ اور اگر دوسری رکعت میں شامل ہوسکا ہے۔ توجماعت کے بعد بقیہ ایک رکعت نماز کس طرح ادا کرے۔ یعنی سجانک الخ سے لے کر سورۃ فاتحہ اور کچھ حصہ قرآن مجید پڑھے یا کچھ کم وبیش؟

نیز چوتھی رکعت میں شامل ہونے والا آدمی جب باقی تین رکعت نماز اکیلا شروع کرتا ہے۔ ان رکعتوں سے پہلی رکعت میں جو حقیقت میں اس کی دوسری رکعت ہے۔ التحیات میں بیٹھے یا نہ بیٹھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شخص مذکور فاتحہ پڑھ لے تو پہلی رکعت مکمل شمار ہوگی۔ دوسری تیسری چوتھی میں شامل ہونے والا بقیہ کو پہلا حصہ مان کر نماز پوری کرے۔ یعنی سجانک نہ پڑھے اور پچھلی ایک یا دو رکعت میں جو باقی ہے صرف سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اور جو رکعتیں امام کے ساتھ پڑھی ہیں۔ ان کو پہلی سمجھے یعنی ترتیب ملحوظ رکھے۔ اگر چوتھی رکعت میں ملا ہے۔ تو اٹھ کر پہلی جو رکعت پڑھے۔ اس کو دوسری رکعت سمجھ کر اس کے بعد التحیات پڑھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص533

محدث فتویٰ